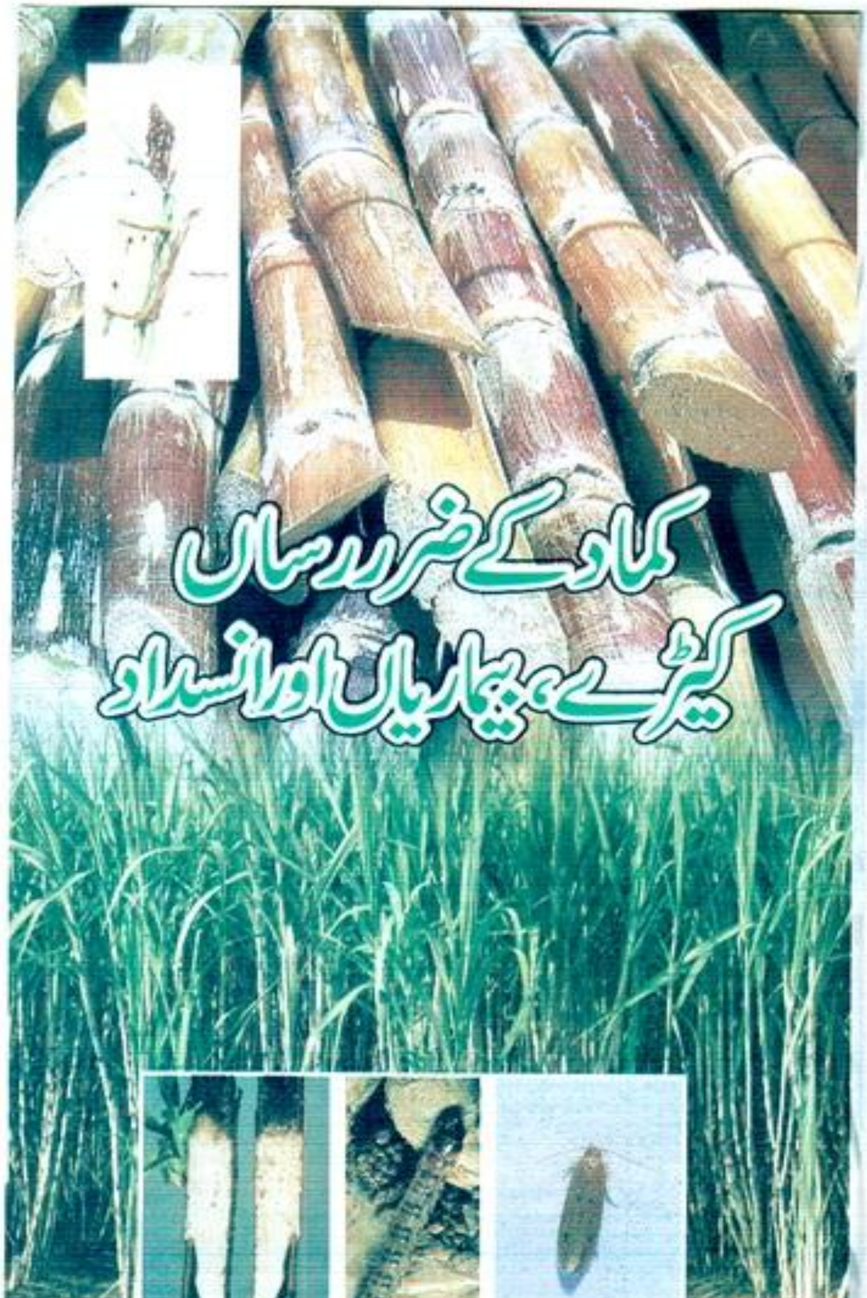
کماد کے ضرر رساں
کیڑے، بیماریاں اور انسداد

کماد کے ضرررساں کیڑے اور انسداد

(الف) چوٹی کا گڑواں/ بورر (Top Bor r)

پروانے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ مادہ کے پیٹ کے سرے پر بھورے رنگ کے بالوں کا گچھا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سفید اور پیٹ پر لمبے رخ ایک دھاری ہوتی ہے۔ فصل کو اس بورر سے شدید نقصان پہنچتا ہے۔ مارچ سے نومبر تک اس کی 4 تا 5 نسلیں حملہ آور ہوتی ہیں۔ پہلی نسل اوائل مارچ میں ظاہر ہوتی ہے۔ دوسری مئی میں، تیسری جولائی میں اور چوتھی اگست میں نکلتی ہے۔ سوک کو آسانی سے کھینچا نہیں جاسکتا۔ گنے کی چوٹی کی طرف شاخوں کا گچھا سا بن جاتا ہے۔

(ب) تنے کا گڑواں/ بورر (Stem Borer)

پروانے کا رنگ بھورا، اگلے پروں کے باہر کناروں پر سیاہ دھبوں کی قطار ہوتی ہے۔ سنڈی کا رنگ مٹیالا سفید یا زرد اور جسم کے اوپر بھورے رنگ کی پانچ دھاریاں ہوتی ہیں۔ سنڈی کی حالت مڈھوں میں گزارتا ہے۔ فروری مارچ میں پروانے نکلتے ہیں اور نومبر تک 5 تا 6 نسلیں جنم لیتی ہیں۔ اپریل سے جون تک حملہ شدید ہوتا ہے۔ جون میں سوک دیکھی جاسکتی اور آسانی سے باہر کھینچی جاسکتی ہے۔ سنڈی جولائی میں تنے میں سرنگیں بناتی ہے۔ یہ عمل ستمبر اکتوبر تک جاری رہتا ہے۔ گنے کے پہلو سے شاخیں نکل آتی ہیں۔ سنڈیاں ایک سے دوسرے گنے پر جا کر سرنگیں بناتی ہیں اور بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔ خشک سالی میں نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

(ج) جڑ کا گڑواں (Root Borer)

پروانے کا رنگ ہلکا زردی مائل بھورا ہوتا ہے۔ جب کہ سنڈی کا رنگ سفید دودھیا، سر کا رنگ زرد بھورا اور جسم جھری دار ہوتا ہے۔ یہ کیڑا موسم سرما سنڈی کی حالت میں مڈھوں میں گزارتا ہے۔ اپریل سے اکتوبر تک تین نسلیں پیدا ہوتی ہیں۔ سنڈی زمین کی سطح کے برابر مڈھ کے تنے میں سوراخ کر کے داخل ہوتی ہے اور سرنگ بناتی ہوئی نیچے چلی جاتی ہے۔ پودے کی کونپل کے ساتھ ایک دو پتے مرجھا کر خشک ہو جاتے ہیں اور سوک بھی ظاہر ہوتی ہے۔ تازہ اگے ہوئے پودے کو زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ خشک سالی میں نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

(د) گورداسپوری گڑواں (Gurdaspur Borer)

پروانے کا رنگ مٹیالا بھورا اور اگلے پروں کے کناروں پر سات سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ بادامی، سر بھورا اور جسم پر لمبائی کے رخ چوڑی سرخی مائل چار دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ کیڑا نومبر سے مئی تک سنڈی کی حالت میں مڈھوں میں رہتا ہے۔ بارش کی آمد کے ساتھ جون یا جولائی میں پروانے نکلتے ہیں۔ سنڈیاں گنے کے گانٹھ سے تھوڑا اوپر تنے کے چھلکے کو ایک حلقے میں کتر دیتی ہیں اور پھر ایک سیدھی سرنگ بناتی ہین۔ اس سے اوپر کا حصہ پہلے مرجھاتا ہے اور پھر بالکل سوکھ جاتا ہے۔ ہوا کے جھکڑ سے یا ہاتھ لگانے سے تنا کٹ کر گر سکتا ہے۔

کماد کے گڑووں کا طبعی و زرعی طریقہ انسداد

1۔ گنے کی کٹائی کے دوران آغ کے ساتھ دو تین کچی پوریاں بھی کاٹ لیں تو چوٹی کے گڑووں کی سنڈیاں تلف ہو جاتی ہیں۔
2۔ متاثرہ پودوں کی سوک کھینچ کر اس میں لوہے کی تار پھیریں۔ اس تار کو زہر آلود کرتے رہیں تو مزید بہتر ہے۔
3۔ فصل کی کٹائی سطح زمین سے آدھا تک ایک انچ نیچے سے کریں تاکہ سنڈیاں تلف ہو جائیں۔
4۔ اگر فصل پر گڑووں کا حملہ شدید ہو تو اسے موڈھا نہ رکھیں اور موڈھ مارچ سے قبل اکھاڑ کر جلا دیں۔
5۔ شوگر ملوں سے دستیاب طفیلی کیڑا (ٹرائی کوگراما) کے کارڈ لے کر کھیتوں میں لگائیں۔
6۔ رات کو روشنی کے پھندے لگائیں۔ پروانے تلف کرنے کا یہ عمدہ طریقہ ہے۔
7۔ مئی جون میں موڈھی فصل کے مڈھوں میں مٹی چڑھائیں تو گورداسپوری بورر کا پروانہ باہر نہیں نکل سکتا۔
8۔ گورداسپوری گڑووں کے حملہ کی علامات سوکھے آغ سے ظاہر ہوتی ہیں۔ ایسے آغ کو متاثرہ پودے سے تین پوریاں نیچے سے کاٹ کر بطور چارہ استعمال کریں۔

چوہے: یہ فصل کی جڑوں اور تنے پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہ فصل کو کتر کر شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔

انسداد: حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے موزوں زہر کے طعمے تیار کر کے حسب ہدایت

استعمال کریں۔

گھوڑا مکھی (Pyrilla)

یہ ایک رس چوسنے والا کیڑا ہے۔ جس کے بچے اور بالغ پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ ان کے جسم سے نکلنے والے مواد کی وجہ سے پتوں کی سطح پر کالے رنگ کی پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ جس سے پتوں میں ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے۔ پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور گنے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ اور چینی کی خاصیت پر بھی بہت برا اثر پڑتا ہے۔

انسداد: بالغ اور بچے دستی جالوں سے پکڑ کر جلا دیں۔ گھوڑا مکھی کے دشمن طفیلی کیڑوں کی پرورش کو فروغ دیں۔ اس کے دو طفیلی کیڑے ہیں ایک انڈوں کا اور دوسرا بچوں اور بالغوں کا۔ یہ کیڑا بہت مؤثر انداز میں گھوڑا مکھی کو ختم کرتا ہے۔ اگر کھیت میں طفیلی کیڑا موجود ہو تو پھر تمام کھوری کو آگ نہ لگائی جائے۔

اگر حملہ بہت شدید ہو اور طفیلی کیڑا ابھی کھیت میں موجود نہ ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کریں زیادہ متاثرہ کھیتوں پر موزوں دانے دار زہر کا استعمال کریں۔ حتی الوسع زہروں کا سپرے کرنے سے اجتناب کریں۔

سیاہ بگ (Black Bug)

یہ کیڑا موڈھی فصل کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ ماہ اپریل مئی میں فصل کی بڑھوتری کے شروع ہی میں حملہ آور ہوتا ہے۔ کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کے گچھے میں اندر تک سب اکٹھے رہتے ہیں۔ بالغ اور بچے پتوں کے غلاف کے اندر رہتے ہوئے پتوں کا رس چوستے ہیں۔ متاثرہ فصل کی رنگت زرد ہو جاتی ہے اور پتوں پر گہرے سرخی مائل بھورے دھبے بن جاتے ہیں۔ پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ یہ کیڑا کھیت میں پڑی کھوری کے ذریعے اگلے سال کی فصل میں منتقل ہوتا ہے۔ خشک سالی میں حملہ شدید ہوتا ہے۔

انسداد: فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دی جائے۔ شدید حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے فصل کے متاثرہ حصوں پر موزوں زہر کا سپرے کریں۔

دیمک (Termite)

کماد کاشت کرنے کے فوراً بعد اس کے کیڑے بیج کی آنکھ اور پوریوں کو اندر سے کھا کر کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ اور مٹی بھر دیتے ہیں۔ فصل کے اگاؤ کے بعد پودے کی جڑوں اور زیر زمین حصوں کو کھا کر نقصان پہنچاتے ہیں۔

انسداد: گوبر کی گلی سڑی کھاد ہی استعمال کریں۔ کچی کھاد کے استعمال سے اس کے حملہ کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔ بیج سے کھوری کو چھیل کر کاشت کریں ورنہ کھوری پر دیمک کے حملہ کا احتمال ہوتا ہے۔ کھیت کو زیادہ دیر خشک نہ چھوڑیں۔ اور بروقت آبپاشی کریں۔ دیمک سے متاثرہ کھیت میں کاشت کے وقت سیاڑوں میں بیج ڈالنے کے بعد مناسب زہر استعمال کریں۔ زہر کا انتخاب کرنے کے لئے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کریں۔

مائٹس یا جوئیں

مائٹس دو طرح کی ہوتی ہیں۔ سرخ اور سفید

سرخ مائٹس (Red Mites)

بہت چھوٹے سرخی مائل بھورے رنگ کے کیڑے پتوں کی نچلی سطح پر جالے میں انڈے دیتے ہیں۔ بچے اور بالغ پتوں سے رس چوستے ہیں۔ پتوں کی رنگت بھوری سرخ ہو جاتی ہے۔ مئی تا جولائی گرم خشک موسم میں حملہ شدید ہوتا ہے۔ شروع میں حملہ عام طور پر ٹکڑیوں میں ہوتا ہے۔ کیڑے بہت تیزی سے فصل کو اپنی لپیٹ میں لیتے ہیں۔ تیز بارش سے یہ دھل جاتے ہیں اور حملہ کم ہو جاتا ہے۔

سفید مائٹس (White Mites)

یہ کیڑا پتوں کی نچلی سطح پر سفید جالے بنا کر رہتا ہے۔ پتوں پر ترتیب وار متوازی قطاروں میں سفید دھبے نظر آتے ہیں۔ یہ بہت سخت جان کیڑا ہے۔ جالے پر زہر بھی کم ہی اثر کرتی ہے۔ اگست ستمبر میں حملہ شدید ہوتا ہے۔

انسداد: فصل کو پانی کی کمی نہیں آنی چاہئے۔ بارش سے حملے کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔ سفید مائٹس سے متاثرہ پتوں کو کاٹ کر جلا دیں اور پھر فصل پر سپرے کریں۔ شدید حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے

موزوں زہر کا سپرے کریں۔

سفید مکھی (Whitefly)

اس کیڑے کے بچے اور بالغ پتوں سے رس چوستے ہیں اور حملہ اگست سے اکتوبر کے عرصہ میں شدید ہو سکتا ہے۔ فصل کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے اور پیداوار پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

انسداد: شدید حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے موزوں زہر کا سپرے کریں۔

کماد کی اہم بیماریاں اور ان کا انسداد

1۔ رتہ روگ (Red Rot)

یہ بیماری ایک خاص پھپھوندی کی وجہ سے لگتی ہے جو (Collectotricum flacatum) کہلاتی ہے۔ اس کی ایک سے زیادہ اقسام ہیں جو فصل کو متاثر کرتی ہیں۔ رتہ روگ گنے اور چینی کی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بنتی ہے۔ بیماری کی شدت میں فصل مکمل طور پر تباہ ہو سکتی ہے۔ پہلے آغ کا تیسرا اور چوتھا پتہ مرجھا جاتا ہے۔ پھر پتے کے سرے خشک ہونے لگتے ہیں اور نیچے کی طرف خشک ہوتے چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ سارا گنا خشک ہونے لگتا ہے۔ گنے کو چیر کر دیکھیں تو پوریوں کا گودا سرخ ہوتا ہے۔ جو مرکز میں لمبائی کے رخ کھوکھلا ہونے لگتا ہے۔ جس میں سرخ خلیوں میں سفید پھپھوندی کے روئی کی طرح کالے صاف نظر آتے ہیں۔ گنے کا بیرونی چھلکا بھی بھورا ہونے لگتا ہے اور چھلکے پر پھپھوندی کے بیج کے سیاہ نقطے سے نظر آتے ہیں۔

انسداد: بیماری سے بچاؤ کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ رتہ روگ کے خلاف مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ بیج کا انتخاب بیماری سے پاک صحت مند فصل سے کیا جائے۔ اگر کسی کھیت میں بیمار پودے نظر آ جائیں تو اسے موڈ حانہ رکھا جائے اور بیمار پودے مڈھوں سمیت اکھاڑ کر جلا دیے جائیں۔ اگر کسی کھیت میں بیماری نظر آ جائے تو فصل جلد ہی پیلائی کے لیے کاٹ لی جائے۔ فصلوں کا مناسب ادل بدل بھی بیماری میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

کانگیاری (Whip Smut)

اس بیماری کا سبب ایک پھپھوندی ہے۔ کانگیاری سے گنے اور چینی کی پیداوار پر نہایت برا اثر پڑتا ہے۔ پودے کی مرکزی کونپل سیاہ چابک کی شکل میں باہر نکل آتی ہے۔ جس پر موجود سیاہ سفوف باریک ریشمی پردے میں ملفوف ہوتا ہے۔ جو پھٹ کر بیماری کے جراثیم آگے پھیلاتا ہے۔ متاثرہ پودے کے گنے پتلے ہو جاتے ہیں۔

انسداد: بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ متاثرہ کھیت کو موڈ حانہ رکھا جائے اور دیگر فصلات سے ادل بدل کیا جائے۔ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے بیج کو پھپھوندی کش زہر کے محلول میں بھگو کر کاشت کریں۔ صحت مند بیج کی نرسری کو فروغ دیں۔

چوٹی کی سڑانڈ (Pokkah Boeng)

اس بیماری کا سبب ایک پھپھوندی ہے۔ کماد کے نئے پتوں پر بیماری کے شروع میں پیلے رنگ کے دھبے بننا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان پر سرخی مائل بے ترتیب دھاریں اور دھبے بننے لگتے ہیں۔ حملہ شدہ پتوں پر باریک باریک سوراخ نظر آتے ہیں۔ گنے کی پوریاں چھوٹی اور تنگی رہ جاتی ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں گنے کا اوپر کا حصہ بھورا ہو کر گل سڑ جاتا ہے۔ بیماری کے تخم ایک پودے سے دوسرے پودے تک ہوا اور بارش کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔

انسداد: بیماری سے متاثرہ اقسام کاشت نہ کی جائیں۔ بیج کے لیے صحت مند فصل کا انتخاب کریں۔ بیج کو پھپھوندی کش زہر کے محلول میں پانچ منٹ بھگو کر کاشت کریں۔

تیار کردہ

ڈائریکٹوریٹ جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول

آف پیسٹی سائیڈز پنجاب، لاہور